B

CCE RR
Revised & Unrevised

ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರೌಢ ಶಿಕ್ಷಣ ಪರೀಕ್ಷಾ ಮಂಡಳಿ, ಮಲ್ಲೇಶ್ವರಂ, ಬೆಂಗಳೂರು – 560 003

KARNATAKA SECONDARY EDUCATION EXAMINATION BOARD, MALLESWARAM, BANGALORE - 560 003

ಎಸ್.ಎಸ್.ಎಲ್.ಸಿ. ಪರೀಕ್ಷೆ, ಸೆಪ್ಟೆಂಬರ್, 2020

S. S. L. C. EXAMINATION, SEPTEMBER, 2020

ಮಾದರಿ ಉತ್ತರಗಳು

MODEL ANSWERS

ದಿನಾಂಕ : 25. 09. 2020] ಸಂಕೇತ ಸಂಖ್ಯೆ : **64-A**

Date : 25. 09. 2020] **Code No. : 64-A**

ವಿಷಯ : ತೃತೀಯ ಭಾಷೆ – ಅರೇಬಿಕ್

Subject : **Third Language - ARABIC**

(ಪುನರಾವರ್ತಿತ ಶಾಲಾ ಅಭ್ಯರ್ಥಿ/ Regular Repeater)

[ಗರಿಷ್ಠ ಅಂಕಗಳು : 80

[Max. Marks : 80

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
I.	**اِختر جَواباً صَحِيْحاً :**	8 × 1 = 8
	(درج ذیل ہرسوال کے لئے چار متبادل جواب دیے گئے ہیں۔ان میں سے مناسب جواب چُن کر لکھئے)	
1.	وہ اسم جس سے دیگر افعال اور اسماء مشتقہ نکلتے ہوں، اسے کہتے ہیں۔	
	A) ظرف B) حرف	
	C) مصدر D) ثلاثی	
	جواب : (C) مصدر	1

Turn over]

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	وہ اسم جو نہ خود کسی کلمہ سے بنا ہوا ور نہ اس سے کوئی کلمہ بنا ہو، اسے کہتے ہیں۔	.2
	A) مشتق B) جامد	
	C) مضارع D) ماضی	
1	جواب : (B) جامد	
	''مدد کرنے والے سب مرد''	.3
	A) نَا صِرُوْنَ B) جَاهِلُوْنَ	
	C) كَاتِبُوْنَ D) حَامِدُوْنَ	
1	جواب : (A) نَا صِرُوْنَ	
	''اسم مفعول'' کا وزن ہے۔	.4
	A) مِفْعَلَةٌ B) مَفْعُوْلُ	
	C) فَاعِلٌ D) فَعُوْلُ	
1	جواب : (B) مَفْعُوْلُ	
	''مِفْتَاحٌ'' اس کی مثال ہے۔	.5
	A) اسم B) فعل	
	C) اسم آلہ D) ظرف	
1	جواب : (C) اسم آلہ	
	''عَالِمَتَانِ'' کونسا صیغہ ہے ؟	.6
	A) واحد مذکر B) تثنیہ مذکر	
	C) جمع مؤنث D) تثنیہ مؤنث	
1	جواب : (D) تثنیہ مؤنث	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	" قُدُّوْسٌ " مثال ہے	.7
	A) اسمِ مبالغہ B) حرف	
	C) صرف D) اسمِ معرفہ	
1	جواب : (A) اسمِ مبالغہ	
	"مَسْجِدٌ" کس کی مثال ہے ؟	.8
	A) علم B) نحو	
	C) صرف D) اسمِ ظرف	
1	جواب : (D) اسمِ ظرف	
4 × 1 = 4	**صِلْ الْكَلِمَةَ الثَّالِثَةَ حَسْبَ الْكَلِمَتَيْنِ السَّابِقَيْنِ :**	.II
	(پہلے دولفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے)	
	لَوْنٌ : أَلْوَانٌ : : بَلَدٌ :	.9
1	جواب : بَلَدٌ	
	وَفَاةٌ : حَيَاةٌ : : طَوِيْلٌ :	.10
1	جواب : قَصِيْرٌ	
	اسم : نام : : اِثْمٌ :	.11
1	جواب : گناہ	
	مَرْضٌ : صِحَةٌ : : صَبَاحٌ :	.12
1	جواب : مَسَاءٌ	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
4 × 1 = 1	**أَجِبْ عَمَّا يَأتِى بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِى جُمْلَةٍ وَاحِدَةٍ :**	III.
	(درج ذیل سوالات کا عربی میں ایک جملے میں جواب لکھئے)	
	كَيْفَ الْعِلْمُ فِى الْمَرْءِ ؟	13.
1	جواب : اَلْعِلْمُ فِى الْمَرْءِ كَالتَّاجِ لِلْمَلِكْ	
	أَيْنَ وُلِدَ بِهِيْمَ رَاوْ ؟	14.
1	جواب : وُلِدَ بِهِيْمَ رَاوَ فِىْ قَدْيَةِ مَهُوْ مِنْ مُضَافَاتِ مدّهيه بَرْدِيْش.	
	مَاذَا تَفْعَلُ اِذَا اُصِبْتَ بِمَرْضٍ ؟	15.
1	جواب : اَوَّلَا اَدْعُ اللّٰه ثُمَّ اَذْهَبُ اِلٰى الْمُسْتَشْفٰى.	
	عَلٰى اَىِّ شيئٍ اِتَّفَقَ اْزْاَوْلَادُ بَعْدَ ذَلِكَ ؟	16.
1	جواب : اتفق الْأَوْلَادُ بَعْدَ ذلِكَ اَنْ يَزْرَعُوْا تِلْكَ الْأَرْضَ.	
8 × 2 = 16	**أَجِبْ عَمَّا يَاتِىْ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِىْ جُمْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةَ جُمْلَتَيْنِ :**	IV.
	(درج ذیل سوالات کے جواب دو جملوں میں عربی میں دیجئے)	
	مَنْ هُوَ الصَّحَابِىْ ؟	17.
	جواب :	
1	الصَّحَابِىْ ! هُوَ مَنْ لَقِى النَّبِىُّ ﷺ أَوْ	
1	رَاٰهُ فِى حَيَاتِهِ مُوْمِنًابِهِ.	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	مَاذَا أَخَذَ الْعَالِمُ الصَّالِحُ مَعَهُ حِيْنَمَا سَافَرَ ؟	.18
	جواب :	
1	اَخذَ الْعَالِمُ الصَّالِحُ مَعَهُ حِيْنَمَا سَافَدَ كَلْباً يَحْرُسُهُ	
1	مِنَ اللُّصُوْصِ وَدِيْكاً يُوْقِظُهُ فِى الْفَجْرِ وَحِمَاراً يَحْمِلُ عَلَيْهِ كُتُبَهُ وَمَائَهُ وَطَعَامَهُ.	
	اُكْتُبْ خَصَائِصَ الْأَسَدِ ؟	.19
	جواب :	
1	اَلْاَسَدُ مِنْ اَكْبَرِ الْحَيْوَانَاتِ وَاَشْرَسِهَا. وَهُوَ اَشْبَهُ بِالْقِطِّ كَثِيْراً.	
1	وَهُوَ مُسْتَدِيْرُ الْعَيْنَيْنِ. قَوِىُّ السَّاقَيْنِ. اَنِيَابَهُ وَ مُخَالَبُهُ حَادَةٌ.	
	مَنْ كَانَ قَدْاِجْتَمَعَ فِىْ حَاشِيَةِ اَلْمَلِكْ جَلَالُ الدِّيْنَ مُحَمَّدْ اَكْبَرْ ؟	.20
	جواب :	
1	كَانَ قَدْ اِجْتَمَعَ فِىْ حَاشِيَةِ اَلْمَلِكْ جَلَالُ الدِّيْنَ اَكْبَرُ كَشِيدٌ مِنَ	
1	الْعُقَلَاءِ وَالظُّرَفَاءِ. وَمِنْهُمْ بِيْرَبَلْ وَكَانَ وَزِيْراً عَاقِلاً	
	مَايَكُوْنُ دَأْبُ الْخِيَارِ وَالشِّرَارِ ؟	.21
	جواب :	
1	الصِّدْقُ دَابُ الْخِيَارِ	
1	اَلْكِذْبُ دَأْبُ الشِّرَارِ	
	لِمَنْ دَفَعَ الرَّجُلُ قَمِيْصَهُ ؟ وَ مَاذَا فَعَلَ الْقَصَّارُ ؟	.22
	جواب :	
1	دَفَعَ الرَّجُلُ قَمِيْصَهُ اِلٰى الْقَصَّار لِلْغَسْلِ	
1	فَضَيَّعَ الْقَمِيصَ اَلْقَصَّارُ	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
23.	مَاهُو شَرُّ الْمَقَالِ وَمَاهُوَ خَيْرُ الْخِصَالِ ؟	
	جواب :	
	شَدُّ الْمَتَالِ اَلْكِذْبُ	1
	وَخَيْرُ الْخِصَالِ اَلْأَدَبْ	1
	(يُمْكِنُ لِلّكُلَّابِ اَنْ لَظْهَرَ هَذَا الْجَوَابَ بِأَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ)	
24.	مَنْ يَجِدُ الْفَوْزَ وَالنَّجَاحَ ؟	
	جواب :	
	كُلَّ اِمْرَءٍ جَدَّ وَجَدَ	1
	فَوْزاً وَلِلنَّجْحِ وَرَدَ	1
	(لُمْكِنُ لِلّكُلَّابِ اَنْ لَظْهَرَ هَذَا الْجَوَابَ بِأَلْفَاظٍ مُخْتَلِفَةٍ)	
V.	**أَجِبْ عَمَّا يَاتِىْ عَلٰى الْأَقَلِّ فِىْ أَرْبَعَةِ جُمَلٍ:**	9 × 3 = 27
	(درج ذیل سوالات کے کم سے کم چار جملوں میں جواب دیجئے)	
	اِشْرَحْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ مَعَ سِيَاقِ الْمَتَنْ :	
25.	"فَكَّرَ الرَّسُوْلُ بُرْهَةً. ثُمَّ سَأَلَهُ هَلْ تُعَاهِدُنِىْ عَلٰى تَرْكِ الْكَذِبْ."	
	جواب :	
	☆ معنی : رسول اللہ ﷺ نے کچھ دیر سوچا پھر اسی آدمی سے پوچھا کیا تم مجھ سے وعدہ کروگے کہ کہ تم جھوٹ چھوڑ دوگے ؟	1
	☆ یہ سبق هَلْ تُعَاهِدُنِىْ عَلٰى تَدْرِكِ الْكَذِبْ سے لیا گیا ہے۔ جس میں آپؐ اورکا فرشخص کا واقعہ بتایا گیا ہے۔	1

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
	☆ فکر : فکرکیا۔ بُرْهة : کچھ دیر۔ ثُمَّ : پھر۔ سال : پوچھا۔ ہ : اسکو۔ هَلْ : کیا۔ تعاهد : وعدہ کروگے۔ نی : مجھ سے۔	1
	(اس کے جوابات الگ الگ انداز کے ہوسکتے ہیں)	
26.	"مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَهُ."	
	جواب :	
	☆ معنی : جوکوئی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔	1
	☆ یہ سبق من احادیث الرسولؐ سے لیا گیا ہے۔ پوری حدیث میں پڑوسی اور اچھی بات چیت کرنے یا خاموش رہنے کا حکم ہے۔	1
	☆ من : کون۔ کان : تھا۔ یُؤْمن : ایمان رکھتا ہے۔ باللّٰه : اللہ پر۔ والیوم : دن۔ الاٰخر : آخری۔ ف : پس۔ لیکرم : چاہئے کہ وہ عزت کرے۔	1
27.	"حَیَاةُ الْأَسَدِ یَوْمًا خَیْرٌ مِنْ حَیَاةِ الثَّعْلَبِ مِائَةَ عَامٍ."	
	جواب :	
	☆ شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سوسالہ زندگی سے بہتر ہے۔	1
	☆ یہ سبق السلطان تیبو سے لیا گیا ہے۔ انہوں نے اس کو اس وقت کہا جب لوگوں نے غداری کی اور یہ جملہ کہہ کر انہوں نے اپنے لئے خود اعتمادی اور غیرت کی زندگی کو پسند کیا۔ اس جملے کو کہکر ۔	1
	☆ حیاة : زندگی۔ الاسد : شیر۔ یوما : ایک دن۔ خیر : اچھا۔ من : سے۔ الثَّعْلَب : لومڑی/گیدڑ۔ مائه سو : عام سال۔	1
	(اس کے جوابات الگ الگ انداز کے ہوسکتے ہیں)	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
	اِشْرَحِ الْأَبيَاتِ الأتِيَةَ :	
	(درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے)	
28.	**طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا　　　مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَا عِ**	
	جواب :	
	☆ چودھویں کا چاند ہم پر طلوع ہوا۔ ثنیہ وداعی پہاڑ سے	1
	☆ یہ نشید الوطن کا شعر جو مدینہ والوں نے آپؐ کی تعریف میں پڑھا تھا جب آپؐ مدینہ تشریف لے جا رہے تھے اور مدینہ میں داخل ہو رہے تھے۔	1
	☆ اس شعر میں ثنیہ ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں لوگ اپنے رشتہ داروں کو چھوڑنے اور انکو لانے کے لئے جاتے تھے	1
	☆ الفاظ کے معنی :	
	طلع : طلوع ہوا۔ **البَدْرُ** : مکمل چاند۔ **علی** : پرنے ہم ہمارے۔ **من** : سے۔	
	(اس کے جوابات کی نوعیت بھی الگ الگ ہوسکتی ہے)	
29.	**هِنْدُ الْعَزِيْزَةُ لِيْ وَطَنْ　　　وَهِيَ الحِمىٰ وَهِيَ السَّكَنْ**	
	جواب :	
	☆ پیارا ہندوستان میرا وطن ہے۔ وہی میرے رہنے کی جگہ اور وہی میرا ٹھکانہ ہے۔	1
	☆ یہ **هِنْدُ الْعَزِيزَةُ لِيْ وَطَنْ** سبق سے لیا گیا ہے۔ جس میں شاعر نے ہندوستان کی تعریف الگ الگ انداز میں بیان کی ہے۔ جیسے پانی، ہوا، آسمان، ندی، لوگ اور ہندوستان کا مرتبہ بڑھایا ہے۔	1
	☆ الفاظ کے معنی :	
	هند : ہندوستان۔ **العزيزة** : پیارا پیاری۔ **لِيْ** : میرا۔ **وطن** : ملک۔	1
	و : اور۔ **هيْ** : وہ۔ **اَلحِمىٰ** : ٹھکانہ۔ **السكن** : رہنے کی جگہ۔	
	(جوابات مختلف انداز کے ہوسکتے ہیں)	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
30.	يَا صَدِيْقِيْ فِيْ ذِهَابِيْ وَرَفِيْقِيْ فِيْ إِيَابِيْ	
	جواب :	
	☆ اے میرے دوست تو میرے جانے میں (میرے ساتھ) ہے اور تو میرا دوست (میرے) آنے میں (واپس) ہونے میں بھی میرا دوست ہے۔ (میرے ساتھ ہے)	1
	☆ یہ سبق الکتاب سے لیا گیا ہے۔ (خير جليس في الزمان كتاب) جس میں شاعر نے کتاب کو دنیا کا سب سے بہتر ساتھی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔	1
	☆ الفاظ کے معنی :	
	يا : اے۔ صَدِيْقِيْ : میرا دوست۔ في : میں۔ ذِهَابِيْ : میرے جانے۔	1
	و : اور۔ رَفِيْقِيْ : میرا دوست۔ في : میں۔ اِيَابِيْ : آنے کے وقت۔	
	(جوابات مختلف انداز کے ہوسکتے ہیں)	
31.	اُكْتُبْ ثَلَاثَةَ ايَاتٍ مِنْ "اٰدَابُ الْمُعَاشَرَةِ."	
	(درسی کتاب کے کوئی تین ایات لکھیے)	
	أو	
	اُكْتُبْ ثَلَاثَةَ أَحَادِيْثِ الرَّسُوْلِ ﷺ مِمَّا حَفِظْتَ.	
	(درسی کتاب کے کوئی تین احادیث لکھیے)	
	جواب :	
	☆ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ. وَأَوْفُوْا بِالْعَهْدِ. اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً.	1
	☆ وَلَا تَبْخَسُوْا النَّاسَ اَشْيَاءَهُم. وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْن.	1
	☆ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاوِيْلاً.	1
	(دوسری آیتیں بھی ہوسکتی ہیں)	
	أو	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
	☆ لَایَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَایَرْحَمُ النَّاسَ	1
	☆ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِؐ اَیُّ النَّاسِ اَکْرَمْ ؟ قال اَکْرَمُهُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَلْقَاهُم.	1
	☆ اٰیَةُ المنافق ثلاث اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اُوْتُمِنَ خان.	1
	(دوسری احادیث بھی ہوسکتی ہیں)	
32.	کَیْفَ اِسْتَقْبَلَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ الرَّسُوْل ﷺ ؟	
	أَو	
	اُکْتُبْ ثَلَاثَةَ اَسْطُرٍ عَنْ هِجْرَةِ النَّبِیّ ﷺ ؟	
	(آپ ؐ کی ہجرت کے متعلق تین سطریں لکھئے)	
	جواب :	
	طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ	1
	وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا مَادَعَالِلّٰهِ داعٍ	1
	اَیُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا جِئْتَ بِالْأَمْرِالْمطَاعِ	1
	(یُمْکِنُ لِلتَّلَامِیْذِ اَن یَکْتُبُوْا اٰیَةَ اَبیَاتٍ من الدرس)	
	أو	
	(ویمکن فی الاردیة ایفاالجواب یکون صحیحا)	
33.	تَرْجِمْ الْجُمَلَ الْاٰتِیَة بِاللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ (درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے)	
	i. کتا ایک وفادار جانور ہے۔	
	ii. کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اُڑائے۔	
	iii. مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	جواب :	
1	i. اَلْكَلْبُ حَيْوَانُ أَمِيْنُ.	
1	ii. لَايَسْخَرْ قَوْمُ مِنْ قَوْمٍ.	
1	iii. اِنَّمَا الْمُوْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ.	
4 × 4 = 16	أَجِبْ عَمَّا يَاتِيْ بِا لتَّفْصِيْلِ : (درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے)	VI.
	اُكْتُبْ أَرْبَعَةَ أَبْيَاتِ مِن "اَلْمَنَاجَاةُ" أَوْ "هِنْدُ الْعَزِيْزَةُ لِىْ وَطَنْ" ("اَلْمَنَاجَاةُ" حمد کے کوئی چار اشعار یا "هِنْدَالْعَزِيزَةُ لِىْ وَطَنْ" کے کوئی چار اشعار لکھیے۔)	34.
	جواب :	
1	☆ لَكَ الشُّكْرُ لَكَ الْحَمْدُ — لَكَ النُّعَمَاءُ وَالْمَجْدُ	
1	☆ أَلَايَامَالِكَ الْمُلْكِ — لَأَنْتَ الْوَاحِدُالْفَرْدُ	
1	☆ اَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا اَبِّىْ — بِجَدْ وَاكَ تَخَمَّدَنِى	
1	☆ اِتِئْتُكَ غَافِرَ الذَّنْبِ — قَصَدْ تُكَ سَاتِرَالْعَيْبِ	
	(مناجاۃ کے کوئی بھی اشعار ہو سکتے ہیں) أَوْ	
	جواب :	
1	☆ اِنَّ الْبِلَادَ كَثِيْرَةٌ — وَأَحَبُّهَا عِنْدِىْ اَلْوَطَنْ	
1	☆ فِيْهِ نَشَأْتُ مُنَعَّماً — وَبِهِ وُقِيتُ مِنَ الْفِتَنْ	
1	☆ وَاَكَلْتُ مِنْ خَيْرَاتِهِ — اَفَلَا يُجَازَىْ بِا لْحَسَنْ	
1	☆ هِنْدُ الْعَزِيْزَةُ لِىْ وَطَنْ — وَهِىَ الْحِمَى وَهِىَ الشَّكَنْ	
	(دوسرے اشعار بھی ہو سکتے ہیں)	

سوال نمبرات	متوقع جوابات	مارکس
.35	مَھِیَ الْخَمْسَۃُ نَغْتَنِمُھَاقَبْلَ خَمْسٍ ؟	
	جواب :	
	☆ قَال النَّبِیُّ ﷺ اِغْتَنِمْ خَمْساً قَبْلَ خَمْسٍ	1
	☆ شَبَابُکَ قَبْلَ ھَرَمِکَ وَصِحَّتَکَ قَبْلَ سَقْمِکَ	1
	☆ وَغِنَاءَ کَ قَبْلَ فَقْرِکَ وَفَرَاغَکَ قَبْلَ شُغْلِکَ	1
	☆ وَحَیَاتَکَ قَبْلَ مَوْتِکَ	1
.36	اُکْتُبْ مَقَالَۃً عَلٰی اَیِّ عُنْوَانٍ مِنَ الْآتِیَۃِ :	
	(کسی ایک عنوان کا خلاصہ لکھئے)	
	(i) تعلیم کی اہمیت وضرورت (ii) وقت کی قدر و قیمت	
	جواب :	
	(i) تعلیم کی اہمیت وضرورت :	
	تعلیم کی اہمیت کس سے چھپی نہیں ہے۔ ہر انسان اسے جانتا ہے۔	
	☆ اِقْرَأْ بِاسمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقْ. پہلا لفظ ہی انسان پر پڑھنے کی تاکید کے لئے اتارا گیا ہے۔	1
	☆ احادیث اس کی تائید کرتی ہیں۔	
	خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰن وَعَلَّمَہٗ	1
	☆ ایجادات اور کام اسی سے تعلق رکھتے ہیں۔	
	☆ علم کے بعض فوائد کا ذکر کریں گے	1
	☆ علم سے انسان پورا انسان بن جاتا ہے۔ اس کے علم کا سیکھنے کا اگر مقصد اچھا ہو۔ ورنہ نہیں۔	1
	(یہ ایک عام سوال ہے اس کے جوابات ہر بچہ کے الگ الگ ہو سکتے ہیں نمبرات اس کے مواد کے حساب سے دئے جائیں گے)	
	یا	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	(ii) **وقت کی قدر و قیمت:**	
1	☆ عقل مند کے لئے دنیا میں سب سے قیمتی چیز وقت ہے۔	
	☆ وقت کی مثال تلوار کی دھار ہے۔ تم اسے کاٹو صحیح طور پر ورنہ وہ آپ کو کاٹ دے گی۔	
1	☆ اگر وقت ایک مرتبہ چلا جاتا ہے تو کبھی واپس نہیں آتا۔	
1	☆ انسان کا وقت ایک جیسا نہیں ہوتا کبھی اچھا کبھی بُرا اچھے وقت میں قدر شکر اور برے وقت میں صبر سے کام لیں۔	
1	☆ وقت کی مثال ڈھلتی چھاؤں کی ہے۔ جو کبھی بھی رکتی نہیں ہے۔ نہ اچھے وقت پر اور نہ ہی کسی کے بُرے وقت پر۔	
	(اس سوال کے جوابات بچوں کے مختلف انداز کے ہوسکتے ہیں صحیح ہوں تو مارکس دئے جائیں گے)	
	اِقْرَأالْعِبَارَةَ الْاٰتِيَةَ ثُمَّ اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْاٰتِيَةَ :	37.
	(درج ذیل عبارت کو بغور پڑھ کر نیچے دئے گئے سوالات کے جواب لکھئے)	
	اَلْحَيَاةُ نِعْمَةٌ عَظِيْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى. وَالْمَوْتُ غَايَةُ الْحَيَاةِ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ. "مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ" يَجِبُ عَلٰى الْاِنْسَانِ أَنْ يَذْكُرَ مَوْتَهُ. مَنْ يَخَافُ اللّٰهَ فَهُوَ يُحِبُّ الْمَوْتَ. قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى. أَيْنَ مَاتَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُمُ الْيَوْمَ" وَقَالَ النَّبِيُّ ؐ. اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُ الْأَجَلْ (اَلْمَوْتُ) اِذَا مَاتَ الْعَبْدُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ مَاقَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْاٰدَمْ مَاخَلَّفَ.	
	i. مَاذَا يَجِبُ عَلٰى الْاِنْسَانِ ؟	
	ii. مَنْ يُحِبُّ الْمَوْتَ ؟	
	iii. لِمَنْ يَطْلُبُ الرِّزْقَ ؟	
	iv. مَاذَا يَقُوْلُ الْمَلَائِكَةُ وَبَنُوْ اٰدَمْ ؟	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
	جواب :	
1	i. يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ اَنْ يَذْكُرَ مَوْتَهُ.	
1	ii. مَنْ يَخَافُ اللّٰهُ فَهُوَ يُحِبُّ الْمَوْتَ	
1	iii. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُ الْأَجَل.	
1	iv. اِذَا مَاتَ الْعَبْدُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ مَا قَدَّمَ وَقَالَ بَنُوْ آدَمْ مَاخَلَّفَ.	
1 × 5 = 5	اُكْتُبْ خُلَاصَةَ اَىَّ عُنْوَانٍ مِنَ الْآتِيَةْ :	VII.
	(کسی ایک عنوان کا خلاصہ لکھئے)	
	(i) كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللّٰهُ خَيْرٌ أَوْ (ii) اَلْكَنْزُ الثَّمِيْنُ.	38.
	جواب :	
	كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللّٰهُ خَيْرٌ :	
	☆ ایک نیک آدمی نے سفر کرنا چاہا اور اس نے اپنے ساتھ کتا، گدھا، مرغا لیا تا کہ اس سے صبح میں اٹھنے میں	
1	آسانی ہو، حفاظت ہو، سامان لادنے کا کام لے سکے۔	
	☆ وہ رات ایک گاؤں پہنچا اور وہاں اس نے رہنے کا ارادہ کیا۔ مگر گاؤں والوں نے اسے دھتکار دیا۔	
1	وہ گاؤں چھوڑ کر باہر ایک کھیت میں رکا اور یہ جملہ کہا **كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللّٰهُ خَيْرٌ**۔	
1	☆ پھر رات میں ایک ایک کر کے مرغا، گدھا، کتا، مر گئے اور وہ ہر بات پر **كُلُّ مَا يَفْعَلُهُ اللّٰهُ خَيْرٌ** کہتا۔	
	☆ صبح سویرے اس نے آواز سنی جو گاؤں سے آ رہی تھی۔ اس نے واقعہ پوچھا تو اسے بتایا گیا کہ گاؤں	
1	پر حملہ ہوا ہے۔	

مارکس	متوقع جوابات	سوال نمبرات
1	☆ تمام لوگ مارے جاچکے ہیں۔اس نے وجہ جانی اور سوچا شائداس لئے میرا گدھا کتا اور مرغا سبھی مر گئے تاکہ میری جان بچ جائے۔	
	(بچوں کے لئے یہی کہانی لکھنا ضروری ہے۔انداز الگ الگ ہوسکتا ہے)	
	أَوْ	
	(ii) **اَلْکَنْزُ الثَّمِیْنُ.**	
1	☆ ایک آدمی نے اپنی موت کے قریب اپنے تین لڑکوں کو بلایا اور کہا مجھے لگ رہا ہے میری موت قریب ہے۔	
1	☆ میں نے کھیت میں تمہارے لئے کچھ خزانہ رکھا ہے۔تم لوگ اسے نکال لیناوہ آدمی جگہ دکھلانے سے پہلے فوت ہوگیا۔	
1	☆ بچوں نے پھر اسے ڈھونڈنا شروع کیا اور ہر جگہ کھودنے لگے مگر پورا کھیت کھودنے کے باوجود بھی انہیں وہاں کچھ نہیں ملا آخرکار انھوں نے وہاں کھیتی کی۔	
1	☆ کچھ مہینوں بعد انہیں اچھی خاصی کمائی ہوگئی۔	
1	☆ تب بچوں نے اس طرح سے سوچا شاید ہمارے والد نے زمین ہی کو خزانہ کہا جو کہ اصل کمائی کا ذریعہ ہے۔ والد نے بچوں کو الگ ہی طریقے سے سمجھایا۔کبھی کبھی نظریہ زاویہ طریقہ بدلنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔	
	(کہانی یہی ہوگی۔الگ الگ انداز سے لکھا جاسکتا ہے۔)	